Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم پیر

قیمت ۴۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲	یکم رمضان ۱۳۹۸ھ ۔ ۷ ظہور ۱۳۵۷ہش ۔ ۷ اگست ۱۹۷۸ء	نمبر ۱۸۰

بحرِ عرفان کے موتی، جوامع الکلم، جواھر الکلام

موت ایک یقینی شے ہے جس سے ہرگز ہرگز کوئی بچ نہیں سکتا

بدبخت ہے وہ انسان جس کو عمر کے حساب کی طرف توجّہ نہ ہو

ارشادِ باری تعالیٰ

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ (اٰل عمران آیت ۱۸۶)

ترجمہ:۔ ہر ایک جان موت کا مزہ چکھنے والی ہے اور تمہیں صرف قیامت کے دن ہی تمہارے (اعمال کے) پورے بدلے دئے جائیں گے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

"اَکْثِرُوْا مِنْ ذِکْرِ ھَاذِمِ اللَّذَّاتِ" یَعْنِی الْمَوْتَ (ترمذی)

ترجمہ:۔ لذّات کو ختم کر دینے والی چیز یعنی موت کا ذکر زیادہ کیا کرو۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"موت ایک یقینی شے ہے جس سے ہرگز ہرگز کوئی بچ نہیں سکتا۔ میں دیکھتا ہوں کہ لوگ روپیہ پیسہ کے حساب میں ایسے غلطاں پیچاں رہتے ہیں کہ کچھ حد نہیں مگر عمر کا حساب کبھی بھی نہیں کرتے۔ بدبخت ہے وہ انسان جس کو عمر کے حساب کی طرف توجہ نہ ہو۔ سب سے ضروری اور حساب کے لائق جو شے ہے وہ تو عمر ہی ہے۔ ایسا نہ ہو کہ موت آجائے اور یہ حسرت لے کر دنیا سے کوچ کرے۔ قرآن شریف سے ثابت ہوتا ہے کہ جیسے بہشتی زندگی اسی دنیا سے شروع ہو جاتی ہے جہنم کی زندگی بھی یہاں ہی سے شروع ہو جاتی ہے۔ جب انسان حسرت کے ساتھ مرتا ہے تو بہت بڑے جہنّم میں ہوتا ہے۔ جب دیکھتا ہے کہ اب چلا۔ ہیضہ، طاعون، محرقہ، خفقان یا کسی اور شدید مرض میں مبتلا ہوتا ہے تو موت سے پہلے ایک موت وارد ہو جاتی ہے جو دل اور رُوح کو فرسودہ کر دیتی ہے اور وہ بھی حسرت ہوتی ہے۔ بعض امراض ایسے ہیں کہ دو منٹ میں دم لینے نہیں دیتے اور جھٹ پٹ کام تمام کر دیتے ہیں۔ جس نے ایک دن بھی مطالعہ کیا کہ میں مرنے والا جانور ہوں وہ اس عذاب سے بچنے کی فکر میں ہوا جو انسان کو حسرت کے رنگ میں کھا جاتا ہے۔" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۸۴)

اخبارِ احمدیہ

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے آجکل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تبلیغی اور تربیتی اغراض کے پیشِ نظر یورپ کے احمدیہ مشنوں کا دورہ فرما رہے ہیں۔ اِن دنوں حضور ڈنمارک میں قیام فرما ہیں۔ گزشتہ دنوں موصول ہونے والی اطلاع کے بموجب حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سفر کے ہر مرحلہ میں حضور کا حافظ و ناصر ہو اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے اور حضور کے اِس سفر کے غلبۂ اسلام کے حق میں عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

ربوہ ۷ اگست۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے رفتہ رفتہ بہتر ہو رہی ہے۔ احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۷ اگست۔ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید ۳۱ جولائی سے بعارضہ بخار بہت بیمار ہیں بخار ابھی تک نہیں اُترا ہے۔ کمزوری بہت ہے۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ بالالتزام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے چوہدری صاحب موصوف کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اکیسواں (۲۱) سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اکیسواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز مورخہ ۲۷، ۲۸، ۲۹ اخاء/اکتوبر بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ جملہ ناظمینِ اعلیٰ/اضلاع۔ زعماء اعلیٰ/زعماء سے گذارش ہے کہ وہ ابھی سے اجتماع کی تیاری شروع کر دیں اور کوشش فرماویں کہ زیادہ سے زیادہ انصار اِس اجتماع میں شمولیت فرماویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مطالعہ کتب

ماہِ اگست میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "برکات الدعا" مقرر ہے خدام مطالعہ کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ماہِ رمضان اپنی تمام برکتوں کے ساتھ شروع ہو چکا ہے اسکی برکات سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہونیکی کوشش کریں

خدا تعالیٰ نے جس رنگ میں اور جس قدر عبادت فرض قرار دی ہے اسے بجا لانا ہمارے لئے ضروری ہے

اپنی طرف سے عبادت میں شدت پیدا کرو نہ اس سے بچنے کے بہانے ڈھونڈو بلکہ وہی کرو جس کا خدا نے حکم دیا ہے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۲ر اخاء ۱۳۵۰ھش (۲۲ر اکتوبر ۱۹۷۱ء) بمقام مسجد مبارک ربوہ

سورۃ فاتحہ کے ساتھ حضور نے اس آیہ کریمہ کی تلاوت فرمائی:۔

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ٥ (البقرۃ ۱۸۷)

اس کے بعد فرمایا:۔

ماہِ رمضان اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آگیا ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسکی برکات سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

یہ ایک فرض عبادت ہے اور اسلام نے جو فرائض مقرر کئے ہیں ان سب کے متعلق عموماً اور رمضان کے متعلق خصوصاً خود مسلمانوں میں مختلف قسم کے خیالات کے لوگ پائے جاتے ہیں۔

لوگوں کا ایک گروہ تو ایسا بھی پیدا ہوتا رہا ہے جو یہ سمجھتے رہے ہیں کہ فرض عبادت یا وہ نوافل جو حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سنت سے ثابت ہوتے ہیں۔ وہ انسان کی روحانی ترقی کے لئے کافی نہیں ہیں۔ اس لئے انہوں نے اپنے نفس سے تجویز کرکے بہت سی ریاضتیں بنائیں اور خود کو اپنے تجویز کردہ مجاہدہ شدیدہ میں ڈالا حالانکہ

حقیقی اسلام کی رُوح

اسے تسلیم نہیں کرتی کیونکہ اگر ہم اسے تسلیم کریں تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ جو علم (نعوذ باللہ) ہمارے ربّ کو نہیں تھا وہ ان لوگوں کو حاصل تھا یہ بات بالبداہت غلط ہے۔ اپنے نفس سے مجاہدات اور ریاضتوں کو تجویز کرنا درست نہیں ہے ہماری روحانی ترقی کے لئے اور ہمارے روحانی قویٰ کی صحت کے قیام اور ان کی نشوونما کے لئے جو بھی ضروری تھا وہ سب قرآن کریم میں موجود ہے اور اس سے زیادہ کسی چیز کی ہمیں ضرورت نہیں۔ اس لئے ایسے سب ریاضتیں جو ایسی ریاضتوں پر منتج ہوتے ہیں اور انسان کو ایسے مجاہدہ شدیدہ میں ڈالتے ہیں جن کا علم ہمیں قرآن کریم سے نہیں ملتا باطل اور فاسد ہیں۔

انہی لوگوں میں سے ملتا جلتا (یا اسی گروہ کا حصہ کہنا چاہیئے) ایک گروہ وہ ہے جو یہ سمجھتا ہے کہ وہ اپنے زور سے اپنے ربّ کو راضی کرنے پر قادر ہیں اور اللہ تعالیٰ نے انہیں جو سہولتیں اور رعایتیں دی ہیں اُن سے فائدہ نہیں اُٹھانا چاہیئے مثلاً ایسی بیماری جس میں روزہ رکھنا جائز نہیں وہ ایسی بیماری میں بھی روزہ رکھ لیتے ہیں یا ایسی عمر جس میں روزہ رکھنا جائز نہیں وہ ایسی عمر میں بھی اپنے بچوں کو روزہ رکھوا دیتے ہیں۔ ہر عبادت کے لئے ایک

بلوغت کا وقت

ہے جب تک انسان اس بلوغت کی عمر کو نہ پہنچے اس پر وہ عبادت فرض نہیں ہوتی لیکن یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تو کہا ہے کہ اس عمر میں روزے نہ رکھو اور نہ رکھواؤ لیکن ہم خدا تعالیٰ کی مرضی کے خلاف خود یا اپنے بچوں سے ایسی عبادتیں کروائیں گے کہ جن سے ہم نعوذ باللہ اللہ تعالیٰ کو راضی اور خوش کریں گے یہ فاسد خیال ہے۔ ایسا بیمار جس کے لئے روزہ رکھنا دوائی چھوڑنے یا بھوکا رہنے کے نتیجہ میں مضر ہو اور ہلاکت کا باعث ہو اسے روزہ نہیں رکھنا چاہیئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بار بار فرمایا ہے کہ دین العجائز اختیار کرو۔ ہمارا ربّ انکسار اور تواضع سے خوش ہوتا ہے ہم اسے اپنے عمل سے خوش نہیں کر سکتے۔ احادیث میں بڑی وضاحت سے یہ کہا گیا ہے کہ ہر نماز قبول نہیں ہوتی ہر روزہ قبول نہیں ہوتا جب تک اللہ تعالیٰ کا فضل شاملِ حال نہ ہو اس وقت تک یہ عبادتیں قبول نہیں ہوا کرتیں۔

پس ہم عبادت سے اپنے ربّ کو راضی نہیں کر سکتے ہم اس عبادت سے اپنے ربّ کو راضی کر سکتے ہیں جو مقبول ہو جائے جسے اللہ تعالیٰ اپنے عاجز بندے کا تحفہ سمجھ کر قبول فرمالے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غرض ایک تو یہ گروہ ہے جو سمجھتا ہے کہ عبادات جس رنگ میں اور جس طور پر اور جس قدر اور جس مقدار میں اللہ تعالیٰ نے فرض کی ہیں یا جن کو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنّت قرار دیا ہے وہ ہمارے لئے کافی نہیں۔ اگر ہم صرف ان عبادتوں پر اکتفا کریں گے تو ہماری روحانی ترقی ہماری روحانی پرورش اور نشوونما اپنے ارتقاء کو نہیں پہنچے گی حالانکہ یہ غلط خیالات ہیں۔

اور ایک وہ گروہ ہے جو یہ سمجھتا ہے کہ وہ اپنی چالاکی سے اپنے رب کو خوش کر سکتا ہے۔ مثلاً بیماری ایسی نہیں کہ جس میں روزہ چھوڑنا جائز ہو لیکن ایک ایسا آدمی جو بہانہ جُو ہے وہ اس قسم کی بیماری میں روزہ چھوڑ دیتا ہے وہ بھی ایک مسئلہ خود تراشتا ہے اور سمجھتا ہے کہ اتنی بیماری روزہ چھوڑنے کے لئے کافی ہے یہ طریق غلط ہے طبیعت میں بہانے کی جستجو نہیں ہونی چاہیئے بلکہ نیت یہ ہونی چاہیئے خواہش یہ ہونی چاہیئے کہ خدا تعالیٰ نے جس رنگ میں اور جس قدر عبادت ہمارے لئے فرض قرار دی ہے یا جو ہمارے لئے سُنّت بنائی گئی ہے ہم اتنی ہی عبادت کریں گے مگر بشاشت اور خوشی سے کریں گے اور اس نیّت سے کریں گے کہ ہمارا رب ہم سے راضی ہو جائے۔ لیکن اگر کوئی آدمی یہ سمجھتا ہے کہ بہانے جس طرح انسان کے سامنے چلتے ہیں اللہ تعالیٰ کے سامنے بھی چل سکتے ہیں تو وہ احمق بھی ہے اور ظالم بھی ہے۔ وہ اپنے نفس پر ظلم کر رہا ہے اور وہ خدا تعالیٰ کو پہچانتا نہیں وہ اس کے عرفان سے دُور رہے۔

پس

بہانہ جُو طبیعت

نہیں ہونی چاہیئے۔ جہاں روزہ چھوڑنا جائز نہ ہو وہاں روزہ نہیں چھوڑنا چاہیئے۔ کسی آدمی کا یہ سمجھنا کہ جسمانی لذت یا یہ سمجھنا کہ جسمانی صحت کو (اور وہ بھی ایک غلط نظریے کے ماتحت) ہم روحانی لذتوں اور روحانی صحت پر قربان کر دیں گے اور اسی میں ہماری بہتری ہے تو یہ غلط بات ہے۔ یہ سراسر حماقت ہے اور یہ سمجھ لینا کہ خدا تعالیٰ کے سامنے بہانے چلتے ہیں اس سے زیادہ حماقت کی بات تو کوئی اور ہو ہی نہیں سکتی۔

پس وہ لوگ جو روزہ چھوڑنے کے بہانے ڈھونڈتے ہیں انہیں اپنی اس عادت کو دُور کرنا چاہیئے اور وہ لوگ جو اپنے آپ کو مجاہدہ شدیدہ میں ڈالتے ہیں اور ایسی ریاضتیں کرتے ہیں جو اسلام نے ہمیں نہیں بتائیں انہیں بھی اپنی یہ عادت چھوڑنی چاہیئے۔

ایک تیسرا گروہ ایسے لوگوں کا ہے جو موجودہ زمانہ کے فلسفہ سے متاثر ہے اور یہ گروہ بڑے دھڑلے سے یہ کہنے لگ گیا ہے کہ جو عبادتیں قائم کی گئی ہیں اُن میں ترمیم ہونی چاہیئے یعنی خدا تعالیٰ کو نعوذ باللہ اس زمانے کے حالات کا علم نہیں تھا اس واسطے اس نے یہ قانون بنا دیا ہے اب زمانہ بدل گیا ہے حالات بدل گئے ہیں اب ان عبادتوں میں ترمیم ہونی چاہیئے۔ لیکن ایسا خیال (ایسے خیال کے لوگ فی الواقعہ پائے جاتے ہیں) اس بات پر دلالت نہیں کرتا کہ تبدیلی کی ضرورت ہے بلکہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ یہ لوگ رُوحانی بینائی سے محروم ہیں اور جس کو چونکہ انہیں خبر ہی نہیں یہ اس کے متعلق اصلاحی تجاویز کے نام سے تجاویز پیش کر دیتے ہیں یہ بھی غلط بات ہے۔ جب علّام الغیوب

خدا نے ہماری جسمانی اور روحانی صحت اور جسمانی اور رُوحانی نشوونما کے لئے کچھ عبادتیں ہم پر فرض قرار دی ہیں تو وہی ہمارے جسموں کے لئے بھی اور ہماری روح کے لئے بھی بہتر ہیں۔ نہ سالوں روزے رکھنا جائز اور نہ رمضان کے مہینے میں جائز عذر کے بغیر روزہ چھوڑنا درست اور پسندیدہ اور نہ کسی ترمیم کی ضرورت ہے ہمیں

دینِ العجائز اختیار کرنا چاہیئے

جو خدا نے فرمایا ہے وہ ہم کریں گے جس کو وہ پسند فرماتا ہے اسی میں ہماری رضا ہے۔ روزہ چھوڑنے کے لئے بہانے تلاش نہیں کریں گے اور جب روزہ چھوڑنے کا حکم ہو تو اس وہم میں مبتلا نہیں ہوں گے کہ ہم اپنی عبادت یا کوشش یا مجاہدہ کے زور سے اپنے رب کو راضی کر سکتے ہیں ہم اس طرح راضی نہیں کر سکتے۔ جو عبادت قبول ہوگی جو تحفہ لے لیا جائے گا اس کا نتیجہ نکلے گا اس کے نتیجہ میں ہمیں رضائے الٰہی حاصل ہوگی اس کے بغیر تو (یعنی عبادت کے زور سے) رضائے الٰہی حاصل نہیں ہو سکتی۔

رمضان کی عبادت محض بھوکا رہنے کا نام نہیں حدیثوں میں اس کے متعلق بڑی تفصیل سے بیان ہوا ہے۔ میں نے بھی پچھلے سالوں میں اپنے بعض خطبات میں تفصیل سے بتایا تھا کہ روزہ کا مطلب محض بھوکا رہنا نہیں بلکہ ماہِ رمضان کی عبادات دراصل بہت سی عبادات کا مجموعہ ہے۔ اس میں ایک نمایاں چیز جو ہمیں نظر آتی ہے وہ جسمانی ضرورتوں سے انقطاع کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہونا اور اس میں محو ہونے کی کوشش کرنا ہے۔ ہمارے کھانے پینے کے اوقات بھی ۲۴ گھنٹے کا کچھ حصہ لے جاتے ہیں لیکن اگر صحیح طور پر روزے کا استعمال ہو اور یہ میں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ بعض لوگ تو رمضان میں شاید موٹے ہو جاتے ہیں صبح و شام خوب پراٹھے کھاتے ہیں اور اس وہم میں کہ کہیں کمزور نہ ہو جائیں عام غذا کی نسبت رمضان میں زیادہ کھانے لگ جاتے ہیں۔ ان کی یہ بات بھی غلط ہے۔ لیکن وہ لوگ جو رُوحِ رمضان کو سمجھتے اور اس کے مطابق اپنی جسمانی ضرورتوں کو پیچھے ڈال کر روحانی ضرورتوں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور اپنے روحانی قویٰ کو تیز کرنے کی کوشش کرتے ہیں اس کے نتیجہ میں (ایک اصطلاح ہے کہ) تنویرِ قلب ہوتا ہے جس کا مطلب یہی ہے کہ روحانی قویٰ تیز ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ یہ آیت جو میں نے شروع میں رمضان کے تعلق میں پڑھی ہے اللہ تعالیٰ اسی وجہ سے اس میں فرماتا ہے کہ اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ یعنی رُوحانی قویٰ کی تیزی کے بعد پہلا سوال ہی یہ پیدا ہوتا ہے کہ مذہب کا یہ دعویٰ ہے کہ مذہبی احکام پر چل کر اللہ تعالیٰ سے ساتھ ایک پختہ اور زندہ تعلق پیدا ہو جاتا ہے۔ تو رمضان کی عبادتوں کے نتیجہ میں انسانی ذہن یہ پوچھے گا کہ رب کو کیسے پایا جا سکتا ہے۔ تب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب تمہارے روحانی قویٰ تیز ہوں گے تو تمہیں نظر آ جائے گا کہ میں تمہارے بالکل قریب ہوں مگر جو شخص خدا تعالیٰ کو پہچانتا نہیں اور اس کے روحانی قویٰ میں نشوونما نہیں ہوئی اسے بیماری ہے یا وہ عقلمند نہیں ہے اس کی رُوح کسی دوسری طرف متوجہ ہے۔ ایسے شخص کو تو نظر نہیں آتا لیکن جس کو نظر آ لے یا جسے اللہ تعالیٰ کا عرفان اور معرفت حاصل ہو جائے وہ تو اپنے رب کو اتنا قریب پاتا ہے کہ واقع میں اس سے زیادہ قریب وہ کسی اور چیز کو محسوس نہیں کرتا۔ اسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ نظر آرہا ہوتا ہے کہ ربوبیتِ باری کے بغیر وہ زندہ ہی نہیں رہ سکتا، صحت کے ساتھ زندہ نہیں رہ سکتا، اپنے قویٰ کو نشوونما نہیں دے سکتا۔ اسے رب کی ربوبیت کی ضرورت ہے اور ربوبیت کے لئے اللہ تعالیٰ کی بہت سی صفات جلوہ گر ہوتی ہیں۔ مثلاً وہ حیّ بھی ہے اور قیّوم بھی ہے کوئی وجود ظہور پذیر نہیں ہو سکتا جب تک اللہ تعالیٰ نہ چاہے اور کسی زندگی کو بقاء نہیں حاصل رہ سکتی جب تک کہ خدا تعالیٰ کی مرضی نہ ہو۔

پس اسے نظر آتا ہے کہ

حیات کا سرچشمہ

اور قائم رہنے کا منبع اللہ تعالیٰ کی ذات ہے وہ یہ نہیں سوچتا کہ میرا سانس میری زندگی کا سانس ہے بلکہ اسے نظر آرہا ہے کہ میرا وہ سانس میری زندگی کا سانس ہے جس کے متعلق خدا چاہے کہ وہ میری زندگی کا سانس بنے۔ وہ دیکھ رہا ہے کہ غذا جو ہے وہ خدا تعالیٰ کی منشاء اور اس کے حکم کے بغیر ہمارے جسموں کو صحت اور تر و تازگی نہیں بخشتی اور طاقت نہیں دیتی جب تک اللہ تعالیٰ کا حکم نہ ہو اس کے سامنے روزمرّہ یہ نظارے آتے ہیں کہ کھانا کسی آدمی کی موت کا موجب بن گیا یا پانی جس کو آبِ حیات کہا جاتا ہے یعنی وہ ہمارے لئے زندگی کا پانی ہے اور روٹی سے بھی زیادہ ضروری ہے وہ کسی انسان کی موت کا باعث بن جاتا ہے۔ ڈاکٹر جانتے ہیں، اطباء جانتے ہیں کہ بعض دفعہ انسان کو پانی پی کر اس قسم کا قولنج پیدا ہو جاتا ہے کہ وہ جان لیوا ثابت ہوتا ہے۔

غرض اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ (رمضان کی) عبادت خاص طور پر ایسی ہے کہ اس سے روحانی قویٰ میں تیزی پیدا ہوتی ہے۔ تنویرِ قلب پیدا ہوتا ہے۔ اس کے بعد انسان کے دماغ میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ میرا ربّ مجھے کیسے مل سکتا ہے یعنی یہ خیال تبھی پیدا ہوگا جب اس نے صحیح سمت کو قدم اُٹھایا۔ ایسی صورت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مَیں تمہارے قریب ہوں، کیا تم میری قدرتوں کو نہیں دیکھتے؟ مَیں تمہاری ہر احتیاج پوری کرتا ہوں۔ تمہارا سانس لینا، تمہاری بینائی، تمہاری شنوائی یہ سب میرے حکم اور میری اجازت سے قائم ہیں۔ میری تمہیں ضرورت ہے۔ تمہاری آنکھ، ناک، کان، دل اور دل کی صحیح حرکت سب میرے حکم میں ہیں۔ بند ھے ہوئے ہیں ویسے ہمارا دل بھی حرکت کر رہا ہوتا ہے مگر ایسے بیمار لوگوں سے ڈاکٹر کہتے ہیں تیز دوڑے تو مر جاؤ گے۔ ہمارے ملک میں بعض قصاب اس قسم کے "مرے ہوئے زندہ" جانور جن کے اندر کوئی جان نہیں ہوتی ذبح کر کے انسانوں کو کھلا دیتے ہیں۔

دیر کی بات ہے ایک دفعہ مَیں لاہور جا رہا تھا راستے میں ایک بہت سارا اجڑ کوئی پچاس سو گائے بھینسوں کا مذبح خانے کی طرف لے جایا جا رہا تھا مذبح خانے کا اندازہ اِس بات سے ہوتا تھا کہ ان کی ہڈیاں نکلی ہوئی تھیں اور دیکھنے میں وہ نیم مُردہ نظر آرہے تھے مَیں خود موٹر چلا رہا تھا۔ مجھ سے غلطی ہوگئی کہ جب مَیں نے ہارن دیا تو ایک بَیل جو دل کا زیادہ ہی کمزور تھا وہ ہارن سُن کر دوڑ پڑا اور اس نے کوئی ۳۰ یا ۴۰ قدم لئے ہوں گے کہ اس کے دل کی حرکت بند ہو گئی اور وہ وہیں مر گیا۔ اگر اس وقت میری موٹر کا ہارن نہ بجتا اور وہ نہ دوڑتا تو اگلے دن صبح کئی لوگوں کے دسترخوان پر اس کا گوشت کھایا جا رہا ہوتا۔

بہرحال دل حرکت کر رہا ہوتا ہے لیکن وہ صحت مند نہیں ہوتا۔ ہمارے اطباء کے پاس بعض دفعہ ایسے بیمار بھی آتے ہیں جن کو وہم ہوتا ہے کہ بخارات سر کو چڑھتے ہیں حالانکہ دماغ کی طرف بخارات جانے کا تو جسم کے اندر کوئی رستہ ہی نہیں بنا ہوا لیکن ایک معنی سے یہ درست بھی ہے اور یہ محاورہ اس معنے میں صحیح بھی ہے کہ جس وقت معدہ خراب ہو اور دل کمزور ہو تو دل کے اُوپر اثر پڑتا ہے۔ اس کو پوری طرح کُھلنے کی جگہ نہیں ملتی۔ پھر اعصاب پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے اور پریشانی بھی ہوتی ہے اور آدمی کو احساس یہ ہوتا ہے کہ میرے دماغ پر اس کا اثر ہے۔

پس ماہِ رمضان اور اس کی عبادتوں کا انسان کو ایک فائدہ تو یہ ہے کہ اس کے روحانی قویٰ تیز ہوتے ہیں اور اپنے

رب کے متعلق ایک جستجو

پیدا ہوتی ہے اور یہ انسان کے لئے بڑی ضروری ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ اپنے رب کی صفات کی معرفت حاصل کرنے کی کوشش کرتا رہے یہانتک کہ اسے معلوم ہو جائے کہ اس کا ربّ اس کے کتنا قریب ہے۔ وہ دُور نہیں کہ جس سے ہم بھاگ سکتے ہوں۔ وہ دُور نہیں کہ جس کے بغیر ہم زندگی گذار سکتے ہوں۔ وہ دُور نہیں کہ جس کی توجہ کے بغیر ہم اپنی ضرورتیں اور احتیاجیں پوری کر سکتے ہوں۔ پس انسان کو سمجھ لینا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ میرے بالکل قریب ہے۔ ہر کام کے لئے حتّٰی کہ ایک اُنگلی ہلانے کے لئے مجھے اس کی ضرورت ہے۔ آپ میں سے اکثر مجھے ہلتے ہوئے نظر آرہے ہیں، کسی کا سر ہِل رہا ہے کسی کی آنکھ ہِل رہی ہے۔ کسی کا طُرّہ ہِل رہا ہے۔ اِس حرکت کیلئے بھی رب کی ضرورت ہے ورنہ اگر اللہ تعالیٰ کی مرضی نہ ہو تو یہ ساری حرکتِ زندگی اور زندگی کے آثار ختم ہو جاتے ہیں۔ فرمایا جس وقت تم مجھے پہچاننے لگو تو تمہیں چاہیئے کہ دعا کی طرف مائل ہو جاؤ۔ دراصل اللہ تعالیٰ کی صفات کی معرفت کے بغیر

حقیقی دُعا

ممکن ہی نہیں۔ وہ دعا تو ہوتی ہے جس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے ؎

از دعا کُن چارہ آزارِ انکارِ دُعا

ایک دعا تو یہ ہے مگر یہ تکلّف کی دعا ہے۔ یہ ابتداء ہے۔ لیکن ایک وہ دعا ہے کہ جس میں آدمی بے تاب ہو کر خدا تعالیٰ کے قدموں پر گِر جاتا ہے اور کہتا ہے مجھے یہ عطا فرما۔ وہ تو الٰہی صفات کی معرفت کے بعد ہی ہو سکتی ہے یعنی وہ اسی وقت ہو سکتی ہے جب انسان کو یہ پتہ لگے کہ اللہ تعالیٰ ماں باپ سے زیادہ قریب ہے۔ جہاں تک موسم کی حفاظت کا تعلق ہے اپنے گھر سے زیادہ قریب ہے۔ جہاں تک بعض دوسری ضرورتوں کا اور زینت کا سوال ہے ہمارے لباس سے زیادہ قریب ہے۔ جہاں تک دَورانِ خون (جس پر زندگی کا انحصار ہے) کا تعلق ہے وہ شہ رگ سے زیادہ قریب ہے۔ ہر پہلو اور ہر جہت سے ہر غیر کی نسبت وہ ہم سے زیادہ قریب ہے کیونکہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اِنِّیْ قَرِیْبٌ" کا یہ مطلب نہیں کہ بعض جہات سے اللہ تعالیٰ قریب ہو اور بعض جہات سے دُور۔ بلکہ جو لوگ اس کی معرفت رکھتے ہیں اور اس کی صفات کو پہچانتے ہیں وہ علیٰ وجہ البصیرت یہ کہہ سکتے اور اسے ثابت کر سکتے ہیں کہ ہر جہت اور ہر پہلو سے ہر غیر کی نسبت اللہ تعالیٰ ہم سے زیادہ نزدیک ہے پس فرمایا کہ صفات کا پتہ لگے تو تم دعا کی طرف مائل ہو جاؤ گے۔ پھر فرمایا

"اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ"

جو مجھے پہچانتا ہے اس کی دعا اجابت کا درجہ پاتی ہے۔ فرماتا ہے اجیب یعنی مجھے اس نے قریب دیکھا تو مَیں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ لیکن ساتھ یہ بھی فرمایا کہ ہر شخص کی دعا قبول نہ ہو گی۔ وہی معرفت جس کے متعلق شروع میں اشارے کئے گئے تھے وہ اس آیت کے آخر میں بھی ہے۔ فرمایا فلیستجیبوا میرے حکم کی تعمیل کرو۔ نہ اپنی طرف سے عبادات میں شدّت پیدا کرو اور نہ میری فرض کردہ عبادت سے بچنے کے لئے بہانے ڈھونڈو۔ جو رعایت مَیں دیتا ہوں شکر کرو اور اسے قبول کرو۔ جو حکم مَیں دیتا ہوں شکر کرو اور اسے قبول کرو جس عبادت کے کرنے کو مَیں کہتا ہوں وہ بھی کرو اور جس کے نہ کرنے کا کہتا ہوں وہ بھی نہ کرو۔ فرمایا فلیستجیبوا۔ جب تم میرے حکم کے مطابق اپنی زندگی گزارو گے اور شریعت کی پابندی کرو گے تو تمہاری جسمانی اور روحانی نشوونما اپنے کمال کو پہنچ جائے گی اور اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ تم ہدایت بھی پا جاؤ گے اور تمہارا انجام بھی بخیر ہو گا۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کا انجام بخیر کرے اور ہمیں اپنی رحمتوں سے نوازے اور رمضان کی برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللّٰھم آمین۔

(الفضل ۱۲ اکتوبر ۱۹۷۱ء)

نماز کی اہمیت

(مکرم چوہدری رشید الدین صاحب شاہد مربی سلسلہ)

نماز سب سے پہلی عبادت ہے جو مسلمانوں کو سکھائی گئی۔ قرآن مجید کے شروع میں ہی اللہ تعالیٰ نے ایمان کے بعد اس کا ذکر فرمایا ہے اور پھر بار بار نماز قائم کرنے کی یاددہانی کرائی ہے۔

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ۔ (نور: ۵۶)

اور تم سب نمازوں کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اس رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

ایک اور مقام پر خدا تعالےٰ نے نماز کو مومنوں کی کامیابی کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ فرماتا ہے:۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ ھُمْ فِیْ صَلَاتِھِمْ خٰشِعُوْنَ۔

(مومنون: ۲،۳)

ایسے مومن جو اپنے ربّ کے حضور نمازوں میں خشوع وخضوع اختیار کرتے ہیں وہ کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔

پھر اللہ تعالیٰ نے نماز کو بدیوں سے بچنے کا وسیلہ ٹھہرایا ہے:۔

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ۔

(عنکبوت: ۴۶)

نماز بُری اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے۔

حضورِ قلب سے نمازیں ادا کرنے سے انسان گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے۔ اس بارہ میں نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

اَرَئَیْتُمْ لَوْ اَنَّ نَھَرًا بباب احدکم یغتسل فیہ کُلّ یوم خمسًا ما تقول ذالك یبقی من درنه قالوا لا یبقی من درنه شیئًا قال فذالك مثل الصلٰوۃ الخمس یمحو اللہ به الخطایا۔ (بخاری کتاب مواقیت الصلٰوۃ)

بتاؤ اگر تم میں سے کسی کے مکان کے سامنے ایک نہر بہتی ہو اور وہ ہر روز اس میں پانچ دفعہ نہائے تو کیا اسکے جسم پر میل رہ سکتی ہے؟ صحابہؓ نے عرض کیا کہ نہیں۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پانچ نمازوں کی یہی مثال ہے اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ گناہوں کو ختم کر دیتا ہے۔

نماز گناہوں کو کس طرح مٹا دیتی ہے؟

اس کا کچھ اندازہ ایک اور حدیث سے بھی ہو سکتا ہے۔ بخاری شریف میں یہ ذکر ہے کہ ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ مَیں گناہ کا مرتکب ہوا ہوں۔ اس وقت نماز کھڑی ہو گئی اُس شخص نے بھی جماعت کے ساتھ نماز ادا کی۔ فارغ ہونے کے بعد اُس نے پھر عرض کیا کہ حضورؐ مجھ سے گناہ سرزد ہوا ہے مجھے اس کی سزا دیجئے۔ حضورؐ نے فرمایا کیا تُو نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی ہے۔ اُس نے کہا ہاں حضور پڑھی ہے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا کہ اس نماز کی وجہ سے تجھے بخش دیا گیا ہے گویا نماز اس کی معافی کا ذریعہ بن گئی۔

یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ بارگاہ الٰہی میں نماز وہی مقبول ہوتی ہے جو پورے ذوق وشوق سے ادا کی جائے اور حضورِ قلب سے کی گئی دعاؤں پر مشتمل ہو۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"نماز کیا ہے ایک دعا جو درد سوزش اور حرقت کے ساتھ خدا تعالیٰ سے طلب کی جاتی ہے تاکہ یہ بدخیالات اور بُرے ارادے دفع ہو جائیں اور پاک محبت اور پاک تعلق حاصل ہو جائے اور خدا تعالیٰ کے احکام کے ماتحت چلنا نصیب ہو۔۔۔ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا طریق تھا کہ مشکلات کے وقت میں وضو کر کے نماز میں کھڑے ہو جاتے اور نماز میں دعا کرتے تھے۔ ہمارا تجربہ ہے کہ نماز سے زیادہ خدا سے قریب کرنے والی کوئی چیز نہیں۔"

پھر فرماتے ہیں:۔

"جب تم نماز پڑھو تو بجز قرآن کے جو خدا کا کلام ہے اور بجز بعض ادعیہ ماثورہ کے کہ وہ رسولؐ کا کلام ہے باقی اپنی تمام عام دعاؤں میں اپنی زبان میں ہی الفاظ متضرعانہ ادا کر لیا کرو تاکہ تمہارے دلوں پر اس عجز و نیاز کا کچھ اثر ہو۔ نماز آنے والی بلاؤں کا علاج ہے تم نہیں جانتے کہ نیا دن چڑھنے والا کس قسم کی قضا و قدر تمہارے لئے لائے گا پس قبل اسکے جو دن چڑھے تم اپنے مولیٰ کی جناب میں تضرع کرو کہ تمہارے لئے خیر و برکت کا دن چڑھے۔"

(کشتی نوح بحوالہ روحانی خزائن جلد ۱۹ صفحہ ۶۸)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو پورے ذوق وشوق سے نمازیں ادا کرنے کی توفیق دے اور ان کی برکات سے نوازے۔ آمین۔

درخواست دعا

خاکسار نذیر احمد خادم نے گوٹھ مولوی عبدالسلام عمرالکھا روڈ ضلع نواب شاہ سے نقل مکانی کر کے بمقام چک ۱۸۴/۷-R ڈاکخانہ کھچی والا ضلع بہاولنگر میں مستقل رہائش اختیار کر لی ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ اِس جگہ رہائش کو دینی و دنیوی لحاظ سے مبارک کرے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین۔

نذیر احمد خادم
چک ۱۸۴/۷-R ڈاکخانہ کھچی والا
ضلع بہاولنگر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کرے کہ منوّر سینے ہمیشہ جماعت کے اندر رہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقفِ جدید کے بیسویں سال کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:-

"وقفِ جدید کا سارا کام چلانے کے لئے پیسے کی بھی ضرورت ہے۔ تاہم پیسے کی اہمیت سب سے آخر میں ہے۔ اصل تو وہ دل ہے جس کے اندر خدا تعالیٰ کا پیار اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت شعلہ زن ہے۔ کئی دفعہ غیر پوچھتے ہیں کہ آپ کو اتنے پیسے کہاں سے آجاتے ہیں؟ میں ان کو جواب دیا کرتا ہوں کہ ہماری دولت پیسہ اور روپیہ وغیرہ نہیں ہے۔ ہماری دولت تو وہ دل ہیں، وہ مخلص دل جو منوّر سینوں کے اندر دھڑکتے ہیں۔ پھر کسی اور جگہ ہمیں جانے کی ضرورت نہیں خدا کے در پر جانے کی ضرورت ہے۔ ہمارے لئے ایک ہی در ہے۔ خدا کرے کہ یہ منوّر سینے ہمیشہ جماعت کے اندر رہیں اور ان میں دھڑکنے والے دل ہمیشہ ہی مخلص اور ایثار پیشہ رہیں۔"

رمضان المبارک میں خاص طور پر دلوں کو اللہ تعالیٰ کے پیار اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سے شعلہ زن کر دینے کا موقعہ ہے۔ ایثار و قربانی کے جذبہ کو بھی اس ماہ سے خاص لگاؤ ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ماہ رمضان میں تیز آندھی کی طرح فی سبیل اللہ مال خرچ فرماتے تھے۔ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔

وقفِ جدید کے سال رواں کا ساتواں مہینہ گزر چکا ہے لیکن سالانہ بجٹ کا اکثر حصہ ابھی تک قابلِ ادا ہے۔ جماعتیں اپنا وقفِ جدید کا بجٹ رمضان المبارک میں سو فیصدی (۱۰۰٪) ادا کرنے کی کوشش کریں۔ جن جماعتوں اور احباب کا چندہ وقفِ جدید سو فیصدی ۲۷ رمضان المبارک تک داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ہو جائے گا یا اس تاریخ تک دفتر ہذا کو ادائیگی کی اطلاع موصول ہو جائے گی ان کے لئے خاص طور پر ۲۷ رمضان المبارک کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بذریعہ کیبل گرام خاص طور پر دعا کی درخواست کی جائے گی اور رمضان المبارک کے دوران درس القرآن کے وقت مسجد مبارک میں بھی عمومی رنگ میں دعا کی درخواست کی جاتی رہے گی۔ نیز دعائے اختتام درس القرآن کے موقع پر بھی خصوصی دعا کی تحریک کی جائے گی۔

امید ہے کہ احباب کرام ان دعاؤں سے فیضیاب ہونے کے لئے ہر ممکن سعی فرمائیں گے۔ کان اللہ معھم۔

(ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کے برادرِ اصغر مکرم ملک فضل احمد صاحب ولد ملک محمد عبد اللہ صاحب مرحوم (سابق پہریدار حضرت میرزا بشیر احمد صاحب قمر الانبیاء رضی اللہ عنہ) دس سال کی لمبی بیماری کے بعد مورخہ ۹ جولائی ۱۹۷۸ء بوقت دو بجے بعد دوپہر بعمر ۶۲ سال اس دنیائے فانی سے اپنے مالکِ حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

برادرم مرحوم نے ۳۰ سال کی سرکاری ملازمت سے پنشن ہونے کے بعد قریباً آٹھ سال حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کی بطور پہریدار اور دفاتر تحریک جدید میں چھ سات سال خدمات سرانجام دیں۔

نماز جنازہ محترم حکیم خورشید احمد صاحب صدر عمومی ربوہ نے پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

مرحوم نے اپنے پیچھے ایک لڑکا اور دو لڑکیاں یادگار چھوڑی ہیں جو خدا کے فضل و کرم سے شادی شدہ اور صاحبِ اولاد ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ملک فضل الدین کارکن دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

دعائے نعم البدل

میرے تایا مکرم اللہ رکھا صاحب مرحوم کے بیٹے برادرم احمد علی صاحب برشیر روڈ کو اللہ تعالیٰ نے ۳ لڑکیوں کے بعد ایک لڑکا عطا فرمایا تھا جو قضائے الٰہی سے آٹھ دن کا ہو کر وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے اور نعم البدل عطا فرمائے اور ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ (شفیق احمد۔ رحمت بازار۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ عزیزم میرزا محمد شریف احمد کوکب کا ایم بی بی ایس کا فائنل امتحان بہاولپور قائد اعظم میڈیکل کالج میں ۱۵ اگست میں ہو رہا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو اعلیٰ نمبروں پر کامیاب کر کے مفید وجود بنا دے۔ آمین

(محمد شریف ریٹائرڈ بیت الشریف دار الصدر شمالی ربوہ)

۲۔ والدہ ہارون الرشید صاحب ایڈووکیٹ لاہور ضعفِ قلب و کمزوری کے باعث علیل ہیں۔ نیز مکرم ایف الرشید ہاشمی صاحب کی ٹانگوں میں اکثر درد رہتا ہے۔ احباب جماعت سے ہر دو کی کامل شفایابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(مسز بشریٰ ایف ہاشمی۔ لاہور)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
ڈیودار، کیل، چیل۔ پرتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر سٹور
۵۳ فیروز پور روڈ — بالمقابل تھانہ اچھرہ — لاہور
فون نمبر ۴۱۰۶۱۴

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا۔ علم حاصل کرو خواہ چین جانا پڑے۔ (فرمان رسول اکرمؐ)
جی اے اگر کھانا ہے تو ہنر سیکھ لو یا رہو۔ پھر دیکھئے کہ ملک میں کیسی بہار ہو
بیکار مت بیٹھئے — نسیم رجسٹرڈ — کوئی ہنر سیکھئے
محض اللہ تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ۔ اب آپ کو ہنر سکھاتا ہے!

	کورس کی مدت	فیس		کورس کی مدت	فیس
۱۔ سٹیل فکسر	۴ ہفتے	۱۰۰ روپے	۳۔ پائپ فٹر	۳ ہفتے	۱۵۰ روپے
۲۔ سٹرنگ کارپینٹر	۳ ہفتے	۱۰۰ روپے	۴۔ کنسٹرکشن فورمین	۴ ہفتے	۲۵۰ روپے

کنسٹرکشن فورمین کی کلاس ہر ماہ کی ۱۵ تاریخ کو شروع ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ تمام طلباء کو عربی فری پڑھائی جاتی ہے۔ نیز اپنی قیمتی دستاویزات کا عربی ترجمہ ہم سے کرائیں۔ ریکروٹنگ ایجنسیاں اپنے ٹریڈ ٹیسٹ ہم سے کروائیں۔ ڈپلومہ ٹیسٹ ہم سے کروائیں۔
احمدی احباب کے لئے فیس میں ۱۰٪ رعایت
باہر کے طلباء کے لئے رہائش کا معقول انتظام ہے!
نسیم سٹیل فکسر ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر رجسٹرڈ
بازار لال کھوہ نزد ناصر گڈی فروش۔ اندرون موچی گیٹ لاہور۔ فون نمبر 60540 55411
برانچ: 65/A کشمیر روڈ۔ نزد جی ٹی ایس بس سٹینڈ۔ صدر راولپنڈی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں
اور
بڈوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس
اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے
فائدہ اٹھائیے

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰ منٹگمری روڈ۔ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور
فون نمبر سیل ڈپو ۲۲۱۱۲

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون ۴۲۱۰۹۷ (ائیرکنڈیشنڈ)
اور
۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور۔ (ائیرکنڈیشنڈ)
پروپرائٹر:۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید
اور نسخہ جات کی تیاری کیلئے
لائق صد اعتماد مرکز

الکیمسٹس

فون ۴۱۶۶۴

EL-KEMISTS

سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا۔ ریڈیو پاکستان۔
پاکستان اٹامک انرجی کمیشن۔ ایچ۔ ایف۔ ایف اور
نسپاک (NESPAK) کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور پر
تشریف لائیے!

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۲۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۲۱۰۷۰۰
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت
اور کاروبار کو فروغ دیجئے۔ (مینیجر)

شالوں کی مشہور دکان

الفردوس

۸۵۔ بی انارکلی۔ لاہور

الفردوس شال ہاؤس

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار
شالیں۔ زنانہ و مردانہ دھسے اور گرم
مردانہ کھوک دیرینوں و اجبی
داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ
کرتے، شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی
ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال ہاؤس

۸۵۔ انارکلی۔ لاہور

ھو الشافی

پندرہ ۱۵ آپریشن کیسیز

15 OPERATION CASES

مثلاً اپنڈے سائیٹس۔ کیریز۔ موتیا بند۔
زنانہ جریان خون۔ ناسور۔ کالا موتیا۔
گلہڑ۔ بواسیری مسے۔ ناک کے غدود۔
کان بہنا۔ عورتوں کا بانجھ پن۔ گوہانجنی۔
ٹانسلز جسم پر موہکے۔ زیر جلد گلٹیاں۔
رسولیاں۔

بغیر آپریشن بذریعہ ہومیو CURES ختم

کیوں اور کیسے؟ جواب کیلئے
"کیور ہومیو سسٹم" کا لٹریچر صرف ۲۰ پیسے
کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں۔
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ
فون کلینک ۶۰۶ ۔ فون پرودہ لکشن ۹۰۷

ہر قسم کا سامان سائنس ، ابجی ٹرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائینٹیفک سٹور

فون ۶۲۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ
شاہراہ قائداعظم لاہور
فون نمبر : ۵۲۶۲۳

آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ
حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب (مرحوم)
کے دواخانہ کا نام اب

مشہور دواخانہ

ہو چکا ہے۔ خط و کتابت کے لئے اب
اتنا پتہ کافی ہے
حکیم عبدالحمید

مشہور دواخانہ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ نمبر ۱۹۰
فون نمبر ۴۸۲۴۴
ربوہ۔ فون نمبر ۲۳۸

فون ملز ۲۶۹۴۶ ۔ فون آفس ۲۲۳۰۳

سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ

مقبول روڈ
فیصل آباد

امپورٹر — ایکسپورٹر
لون دو آل۔ پرودہ کلاتھ۔ پاپلین
جاذب نظر۔ دیدہ زیب ہر گھر کی پسند

آفس
منڈی گلی۔ ریل بازار فیصل آباد

ہر قسم کا

کاغذ بکس بورڈ اور گتہ

بارعایت خریدنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں
مقبول پیپر مارٹ، گنپت روڈ لاہور۔ فون ۶۳۸۴۹
گھر۔ ملک عبداللطیف ستکوہی فون ۶۲۵۱۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست حفاظ جماعتہائے احمدیہ برائے تراویح

(قسط نمبر ۲)

رمضان المبارک کے دوران جماعتہائے احمدیہ میں نماز تراویح پڑھانے والے ۴۸ حفاظ کرام کی پہلی فہرست ۲۱ر جولائی ۱۹۷۸ء کے الفضل میں شائع ہوئی تھی۔ دوسری قسط ذیل میں شائع کی جا رہی ہے:۔

نمبر شمار	نام جماعت	نام حافظ
۴۹	جماعت احمدیہ تخت ہزارہ	حافظ نصیر احمد صاحب بھٹی ربوہ
۵۰	" ہنجروال ضلع لاہور	" احمد خان صاحب چونیہ
۵۱	" مردان	" شفیق احمد صاحب ربوہ
۵۲	" لاہور حلقہ سمن آباد	" عبدالجلیل صاحب سمن آباد لاہور
۵۳	" شیخوپورہ	" ناصر محمود صاحب ربوہ
۵۴	" کوٹلی آزاد کشمیر	" فضل الرحمن صاحب بشیر
۵۵	" ربوہ حلقہ دارالرحمت وسطی	" بشارت احمد صاحب محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ
۵۶	" چکری ایریا	" محمود احمد صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ
۵۷	" شالامار ٹاؤن	" عزیز احمد صاحب چنیوٹی
۵۸	" لاٹھیانوالہ چک نمبر ۱۹۱ ر.ب ضلع فیصل آباد	" جری احمد صاحب ورک
۵۹	" گھوگھیاٹ	" منصور احمد صاحب عادل جامعہ احمدیہ ربوہ
۶۰	" مانگٹ اونچے تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ	" محمد اسلم صاحب
۶۱	" اوکاڑہ شہر	" محمد شریف صاحب
۶۲	" ٹیکسلا	" برہان محمود صاحب ربوہ

(ناظر اصلاح و ارشاد)

محترمہ شاکرہ خاتون صاحبہ اہلیہ عبدالمجید صاحب بھاگلپوری کی وفات

خاکسار کی والدہ محترمہ شاکرہ خاتون صاحبہ (جو محترم مولوی عبدالباقی صاحب مرحوم کے برادر اصغر محترم عبدالمجید صاحب بھاگلپوری مقیم ربوہ کی اہلیہ تھیں) ۲۶ر جولائی ۱۹۷۸ء بروز بدھ ربوہ میں ریلوے لائن عبور کرتے ہوئے حادثہ کا شکار ہو کر مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ نماز جنازہ اگلے روز ۲۷ر جولائی کو مسجد المہدی گولبازار میں محترم مولوی خورشید احمد صاحب شاد صدر عمومی ربوہ نے پڑھائی۔ بعد ازاں مرحومہ کی نعش کو قبرستان عام میں سپرد خاک کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر محترم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل سیکرٹری مجلس نصرت جہاں نے دعا کرائی۔

مرحومہ بہت نیک، پابند صلوٰۃ، تہجد گزار، دعاگو، خوش اخلاق، مہمان نواز اور ملنسار خاتون تھیں۔ کمزوری صحت کے باوجود لجنہ کے کاموں میں آخر وقت تک حصہ لیتی رہیں۔

خاکسار کیپٹن مجید عبدالقدوس صاحب پریذیڈنٹ محلہ باب الابواب، مکرم محمود احمد صاحب بنگالی مہتمم مقامی اور صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب کا از حد ممنون ہے کہ ان سب احباب نے تجہیز و تکفین اور تدفین کے انتظامات میں خاص تعاون فرمایا۔ نیز حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دیگر خواتین مبارکہ کا بھی از حد ممنونِ احسان ہوں کہ انہوں نے ازراہ شفقت غریب خانہ پر تشریف لا کر تعزیت فرمائی۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ والدہ صاحبہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے اور ہم سب کا دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو۔ آمین

عبدالشکور
قائد مجلس خدام الاحمدیہ اسلامیہ پارک
شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ بند روڈ۔ لاہور

رمضان المبارک کے دوران مسجد مبارک ربوہ میں درس قرآن مجید کا پروگرام

رمضان المبارک کے دوران مسجد مبارک ربوہ میں حسب ذیل علمائے سلسلہ عالیہ احمدیہ قرآن مجید کا درس دیں گے:۔

نمبر شمار	نام مدرس	نام متبادل مدرس	حصہ قرآن جس کا درس دیا جانا ہے
۱	مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی	مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر	سورۃ فاتحہ تا سورۃ آل عمران ع
۲	" مولوی سید احمد علی صاحب	" حبیب اللہ خان صاحب پروفیسر	" آل عمران ع تا سورۃ مائدہ ختم
۳	" شیخ مبارک احمد صاحب	" مولوی محمد شریف صاحب (سیکرٹری [illegible])	" انعام تا " انفال
۴	" میر محمود احمد صاحب ناصر	" مولوی عبدالعزیز صاحب صادق (بنگالی)	" توبہ تا " یوسف
۵	" مولوی عبدالمالک خان صاحب	" صوفی محمد اسحٰق صاحب	" رعد تا " کہف
۶	" مولوی دوست محمد صاحب شاہد	" بشارت احمد صاحب امروہی	" مریم تا " فرقان
۷	" مولوی قاضی محمد نذیر صاحب	" مولوی جلال الدین صاحب قمر	" شعراء تا " سبا
۸	" مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب	" قاضی ملک مبارک احمد صاحب	" فاطر تا " زخرف
۹	" مولوی شیخ نور احمد صاحب منیر	" مولوی لطیف احمد صاحب طاہر	" دخان تا " تحریم
۱۰	" مولوی بشارت احمد صاحب بشیر	" مولوی عبدالباسط صاحب	" ملک تا آخر

درس قرآن کریم حسب سابق مسجد مبارک میں نماز ظہر اور عصر کے درمیان ہوگا۔ نماز ظہر ۱-۱۵ پر شروع ہو جائیگی اور نماز عصر ٹھیک چار بجے ہوا کرے گی۔ نماز فجر کے بعد جو اذان سے بیس منٹ بعد ہوا کرے گی حدیث شریف کا درس ہوگا۔ ربوہ کے دیگر محلہ جات اور بیرونی جماعتیں بھی اپنے یہاں قرآن کریم کے درس کے علاوہ حدیث شریف کے درس کا بندوبست کریں تا ان مبارک ایام سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جائے۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

ماہ رمضان میں مسجد مبارک ربوہ میں درس الحدیث کا پروگرام

نمبر شمار	نام مدرس حدیث	تاریخ
۱	مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد	یکم رمضان المبارک تا ۵ر رمضان المبارک
۲	" قاضی محمد نذیر صاحب	۶ر " تا ۹ر "
۳	" صوفی محمد اسحٰق صاحب	۱۰ر " تا ۱۳ر "
۴	" مولوی عبدالباسط صاحب	۱۴ر " تا ۱۷ر "
۵	" مولوی سید احمد علی صاحب	۱۸ر " تا ۲۱ر "
۶	" مولوی بشارت احمد صاحب بشیر	۲۲ر " تا ۲۵ر "
۷	" حکیم مولوی خورشید احمد صاحب شاد	۲۶ر " تا ۳۰ر "

(ناظر اصلاح و ارشاد)

اعلان نکاح

عزیزہ امۃ الحفیظ صاحبہ بی۔ایڈ بنت محترم میاں محمد بخش صاحب راجپوت بھٹی سکنہ جھنگ صدر کا نکاح میرے بیٹے عزیزم چوہدری رفیق احمد انبساط سول ڈیفنس آفیسر میانوالی کے ہمراہ مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ لاہور نے مسجد دارالذکر لاہور میں ۲۱ر جولائی ۱۹۷۸ء بروز جمعۃ المبارک پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے اور ان کو اپنی اپنی ذمہ داریاں بطریق احسن نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(چوہدری محمد منیر گورایہ مکان نمبر ۸ گلی نمبر ۳ محلہ کرنال پورہ لاہور)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت۔ ہر قسم بلڈنگ اعلیٰ ترین ڈیزائنوں کے مطابق تعمیر کروانے کا واحد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
ریلوے روڈ رحمت بازار ربوہ
فون دفتر ۵۲۱ رہائش ۲۳۱